

فضلائے دارالعلوم حقانیہ چارسدہ کا اجلاس منعقدہ اکتوبر کو تحصیل جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں شرکت کے لئے دارالعلوم کے شیوخ اور مدرسین میں سے حضرت مولانا مہتمم صاحب، حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب (دیربابا)، شیخ الحدیث مولانا مغفور اللہ صاحب، مولانا سید یوسف شاہ، مولانا سعید الرحمن، مولانا عرفان الحق، مولانا اسرار ابن مدنی، مولانا محمود الحسن، مولانا سید احمد شاہ تشریف لے گئے۔ اجلاس سے قبل جامعہ حسن بن علیؑ کے مہتمم مفتی حمید اللہ صاحب نے مہمانوں کو پر تکلف ظہرانہ دیا اور شیوخ سے اپنی جامعہ کے مجوزہ بلڈنگ کی افتتاحی دعا کرائی۔ تقریب میں دارالعلوم کے قدیم و جدید فضلاء سمیت عالم مجلس ختم نبوت کے رفقاء نے خوب محنت کی۔ تقریب میں قدیم فضلاء میں سے مولانا غلام صادق، مولانا گوہر شاہ، مولانا پیر حزب اللہ جان، مولانا میاں آیاز، مولانا ہاشم خان حقانی، مولانا شوکت علی حقانی، مولانا زبیر جان حقانی، قاضی محمد طیب حقانی وغیرہ نے شرکت کی اور تمام تحصیلوں کی سطح پر کرسیاں بنا کر چندہ مہم تیز کرنے کا تہیہ کیا۔ تقریب کے بعد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ضلعی دفتر چارسدہ میں مولانا حزب اللہ جان، مولانا نجیب الاسلام، مولانا عبدالوہاب وغیرہ کی طرف سے تمام شیوخ کو عصرانہ دیا گیا۔

☆ ۱۲ اکتوبر: جماعت اسلامی کے سابق امیر جناب سید منور حسن صاحب دارالعلوم تشریف لائے، مولانا مدظلہ سے مفصل تبادلہ خیال کیا اور دارالعلوم کا تفصیلی دورہ کیا۔ جناب منور حسن صاحب نے مولانا مدظلہ سے فرمایا کہ دینی مدارس، تمام مکاتب فکر اور دینی قوتوں کو دفاع مدارس کیلئے ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا جائے اور دفاع پاکستان کونسل کی طرح وسیع بنیاد پر دفاع مدارس دینیہ کونسل تشکیل دی جائے۔

☆ ۱۴ اکتوبر: عالمی ادارہ صحت، یو سیف کے عالمی نمائندے، صوبائی وزیر صحت جناب شہرام ترکئی کی معیت میں ایک بھاری وفد نے دارالعلوم کا دورہ کیا، حضرت مہتمم صاحب نے تفصیلی ملاقات کی۔ وفد مولانا مدظلہ کے درس ترمذی میں بھی شرکت کی، وفد کے سرکردہ ارکان اور صوبائی وزیر صحت ترکئی نے طلبہ سے بھی خطاب کیا۔

☆ ۱۵ اکتوبر: جرمن سفارتکار برائے کلچر..... نے دارالعلوم آ کر حضرت مہتمم صاحب سے ملاقات کی، مولانا حافظ راشد الحق نے انہیں دارالعلوم کا معائنہ کرایا۔ اسی دن شام کو برطانیہ سے آئے ہوئے بی بی سی کے نمائندہ خصوصی مسٹر ادون بینٹ جونز، مسٹر چرڈ اور مس بشریٰ کی معیت میں مولانا سمیع الحق سے دارالعلوم دیوبند اور دیوبندیت کے موضوع پر طویل انٹرویو کیا۔ وفد نے ایک ہفتہ قبل بھارت میں دارالعلوم دیوبند کا بھی دورہ کیا تھا۔

مولانا عبید اللہ شاہ ہزاروی کی وفات: دارالعلوم کے قدیم مخلص و فاشعار فاضل مولانا سید عبید اللہ شاہ حقانی، خطیب مسجد دارالعلوم اسلام آباد کا وصال ہو گیا، مرحوم نے عمر بھر دین کی اشاعت تدریس اور دعوت و جہاد میں صرف کی، اسلام آباد دینی ادارہ قائم کیا، تدفین ان کے علاقہ بنگرام ہزارہ میں ہوئی، مولانا محمد یوسف شاہ اور مولانا عرفان الحق نے حضرت مولانا سمیع الحق کی نمائندگی کی۔ ☆ ۱۲ اگست ۲۰۱۵ء کو شیخ الحدیث قدس سرہ کے ماموں زاد بھائی جناب نصر اللہ خان صاحب انتقال فرما گئے۔ تمام قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔